مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ

مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

کے اسرارِ شریعت اور معارفِ طریقت سے
بھرپور گرانقدر مجددانہ مکاتیب

مع رسالہ مبدأ و معاد

جلد دوم — سوم

مُترجم

حضرت مولانا قاضی عالم الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

اسلامی کُتب خانہ اردو بازار لاہور

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی طرف وحی کی کہ میرا تقرب حاصل کرنے کے لیے جتنا ورع (پرہیزگاری) کام دیتا ہے۔ ویسے کوئی اور شے نہیں۔

بعض علماء ربانی فرماتے ہیں کہ جب تک انسان ان دس چیزوں کو اپنے اوپر فرض نہ کر لے تب تک کامل ورع حاصل نہیں ہوتی۔

(1) زبان کو غیبت سے بچائے، (2) بدظنی سے بچے، (3) مسخرہ پن یعنی ہنسی ٹھٹھے سے پرہیز کرے، (4) حرام سے آنکھ بند رکھے، (5) سچ بولے، (6) ہرحال میں اللہ تعالیٰ ہی کا احسان جانے، تا کہ اس کا نفس مغرور نہ ہو، (7) اپنا مال راہ حق میں خرچ کرے اور راہ باطل میں خرچ کرنے سے بچے، (8) اپنے نفس کے لیے بلندی اور بڑائی طلب نہ کرے، (9) نماز کی محافظت کرے، (10) سنت و جماعت پر استقامت اختیار کرے۔

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" یا اللہ تو ہمارے لیے نور کو کامل کر اور ہم کو بخش تو تمام باتوں پر قادر ہے۔

اے میرے مخدوم ومکرم اور اے شفقت ومکرمت کے نشان والے۔ اگر تمام گناہوں سے توبہ میسر ہو جائے اور تمام محرمات اور مشتبہات سے ورع وتقویٰ حاصل ہو جائے تو بڑی اعلیٰ بات اور نعمت ہے۔ ورنہ بعض گناہوں سے توبہ کرنا اور بعض محرمات سے بچنا بھی غنیمت ہے۔ شاید ان بعض کی برکات وانوار بعض دوسروں میں بھی اثر کر جائیں اور تمام گناہوں سے توبہ و ورع کی توفیق نصیب ہو جائے۔ مَالَا یُدْرَکُ کُلُّهٗ لَا یُتْرَکُ کُلُّهٗ جو چیز ساری حاصل نہ ہو اس کو بالکل ہی ترک نہ کرنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَرْضَاتِکَ وَثَبِّتْنَا عَلٰی دِیْنِکَ وَ عَلٰی طَاعَتِکَ بِصَدَقَةِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ وَ عَلٰی اٰلِ کُلٍّ مِنَ الصَّلَوٰتِ اَفْضَلُهَا وَ مِنَ التَّسْلِیْمَاتِ اَکْمَلُهَا یا اللہ تو ہم کو اپنی رضامندی کی توفیق دے اور اپنے دین اور طاعت پر ثابت رکھ۔ بحرمت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

مکتوب ٦٧

اہل سنت و جماعت کے عقائد اور اسلام کے پانچ ارکان اور اس امر پر ترغیب

اور اخیر کی علامت وہ آگ ہے جو عدن سے نکلے گی۔ بعض نادان گمان کرتے ہیں کہ جس شخص نے اہل ہند میں سے مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تھا وہی مہدی موعود ہوا ہے پس ان کے گمان میں مہدی گزر چکا ہے اور فوت ہو گیا ہے اور اس کی قبر کا پتا دیتے ہیں کہ فرا میں ہے۔ احادیث صحیح جو حد شہرت بلکہ حد تواتر تک پہنچ چکی ہیں۔ ان لوگوں کی تکذیب کرتی ہیں، کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو علامتیں حضرت مہدی رضی اللہ عنہ کے لیے فرمائی ہیں۔ ان لوگوں کے معتقد شخص کے حق میں مفقود ہیں۔ احادیث نبوی میں آیا ہے کہ مہدی موعود آئیں گے ان کے سر پر ابر ہوگا، اس امر میں ایک فرشتہ ہوگا جو پکار کر کہے گا کہ یہ شخص مہدی ہے اس کی متابعت کرو۔

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمام زمین کے مالک چار شخص ہوئے ہیں۔ جن میں دو مومن ہیں دو کافر۔ ذوالقرنین اور سلیمان مومنوں میں سے ہیں اور نمرود و بخت نصر کافروں میں سے۔ اس زمین کا پانچواں مالک میری اہل بیت سے ایک شخص ہوگا یعنی مہدی علیہ الرضوان۔

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دنیا فنا نہ ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ میری اہل بیت میں سے ایک شخص کو مبعوث نہ فرمائیں گے۔ اس کا نام میرے نام کے موافق اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام کے موافق ہوگا۔ زمین کو جور وظلم کے بجائے عدل وانصاف پر کر دے گا۔

اور حدیث میں آیا ہے کہ اصحاب کہف حضرت مہدی کے مددگار ہوں گے اور حضرت عیسیٰ ان کے زمانہ میں نزول فرمائیں گے اور دجال کے قتل کرنے میں ان کے ساتھ موافقت کریں گے اور ان کی سلطنت کے زمانہ میں زمانہ کی عادت اور نجومیوں کے حساب کے برخلاف ماہ رمضان کی چودہویں تاریخ کو سورج گرہن اور اول ماہ میں چاند گرہن لگے گا۔ نظر انصاف سے دیکھنا چاہیے کہ یہ علامتیں اس مردہ شخص میں موجود تھیں یا نہیں اور بھی بہت سی علامتیں ہیں جو مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمائی ہیں۔ شیخ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے مہدی منتظر کی علامات میں ایک رسالہ لکھا ہے۔ جس میں دو سو تک علامتیں لکھی ہیں۔

بڑی نادانی اور جہالت کی بات ہے کہ مہدی موعود کا حال واضح ہونے کے باوجود لوگ گمراہ ہو رہے ہیں۔ هَدٰهُمُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ اِلٰی سَوَاءِ الصِّرَاطِ (اللہ تعالیٰ ان کو سیدھے